UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232850

UNIVERSAL
LIBRARY

من مات ولم يحج فليمت ان شاء يهوديا وان شاء نصرانيا

پچیسوین تاریخ جمادی الاخرہ کی

جسکا نام

سنہ ۱۲۵۷

الحج ہی

آداب

سید طفیل احمد بلگرامی نی لکھا

محمد حسین اور ولی محمد کی اہتمام مین چھپا ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین

اما بعد یہہ رسالہ ہی آداب الحرمین اسمین مسائل ضروری حج کی اور زیارت مدینہ منورہ کی اردو مین صاف صاف بیان ہی شرح وقایہ اور در المختار وغیرہ سی بندہ عاجز **خرم علی** نی بموجب فرمائش سید میرک جان شاہ لکھنوی کی سنہ ۱۲۴۹ ہجری مین مرتب کیا حق تعالی مسلمین کو اس سی فائدہ بخشی آمین **مقدمہ** صحیح بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ سی روایت ہی کہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ ایک عمرہ دوسری عمرہ تک درمیان کی گناہونکو مٹاتا ہے اور مقبول حج کا تو سوای بہشت کی کوئی بدلا نہین اور صحیح مسلم مین ابوہریرہ رضی سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جو بیت اللہ مین آتا اس طرح کہ نہ اوسنی عورت سے صحبت کی اور نہ گناہ کیا تو ایسا بیگناہ ہو جاتا ہی جیسی کہ اوسکو اوسکی ماں نی جنا اور صحیح مسلم مین عمرو بن عاص رضی سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسلام اگلی گناہونکو ڈہاتا ہی اور ہجرت اگلی گناہونکو ڈہاتی ہے

فصل حج

ح جاتی ہی گناہون کو ڈہاتا ہی ... حج ... بیچ

فرض ہی جو اوسکو نمانی وہ کافر ہی حج اوس مسلمان ہی جو آزاد اور

تندرست اور مقدور والا ہو یعنی آتی جاتی اہل و عیال کی خرچ سوای اوسکی پاس خرچ

او سواری میسر ہو اور راہ مین امن ہو اور عورت پر اوسوقت فرض ہی کہ اوسکی ساتھ خاوند

یا محرم ہو تمام عمر بہر مین ایکبار حج فرض ... مقدور ہوکر سستی کرنا سخت گناہ ہی

فرائض حج

حج مین تین چیز ... احرام ... وقوف عرفہ یعنی عرفی

کی دن عرفات مین ٹہرنا اگرچہ ایک ساعت ہی ہو ... طواف زیارۃ ان تین سی اگر کوئی

ترک ہو تو حج نہو

واجبات حج

وقوف مزدلفہ یعنی وہان کا ٹہرنا اور صفا

مروہ کی درمیان دوڑنا اور کنکریان مارنا اور طواف الصدر یعنی طواف رخصت مسافر کو کرنا اور سر

منڈوانا یا بال کترانا اور میقات سی احرام باندہنا اور عرفات مین غروب تک ٹہرنا اور

طواف حجر اسود سی شروع کرنا اور طواف اپنی طرف سی کرنا اور طواف پیادہ کرنا اگر عذر

نہو اور طواف مین باطہارت ہونا لیکن اکثر اسکو سنت کہتی ہین اور طواف مین ستر عورت

کرنا اور سعی صفا مروہ کی دوڑ صفا سی شروع کرنا اور اس دوڑ مین پیادہ پا ہونا اگر عذر

نہو اور قران و تمتع کرنیوالی کو ایک بکری ذبح کرنا اور سات بار طواف کرکی

دو رکعت پڑہنا اور کنکریان مارنی اور سر منڈانی اور ذبح مین ترتیب کرنا یعنی قربانی

کی دن اول کنکریان ماری پہر سر منڈاوے بعد ذبح کی اور طواف الزیارۃ قربانی کی

دنون مین کرنا اور طواف بیت ... کرنا اور قاعدہ واجب پہچاننی کا یہہ ہی

کہ جسکی ترک کرنی سی ذبح کرنا لازم ... چنانچہ اسکی تفصیل آگی مذکور ہوگی

فرض واجب کی سوای جو کام ہی سو سنت ہے یا ادب جیسی حج مین گستاخی کرنا اور طہارت سے
رہنا اور زبان کو گالی اور غیبت سی روکنا اور ماں باپ و بیٹی اور ضامن سے اجازت سفر
کی لینا اور مسجد مین دو رکعت پڑھ کی دوستونسی رخصت ہونا اونسی قصور معاف کروانا
اپنی حقمین دعا منگوانا جمعہ اتوار کی دن سفر کرنا چلنی کی وقت کچھ خیرات دینا فصل
حج کی ایام شوال اور ذیقعد اور عشرہ ذیحجہ ہین ان دنونسی پہلی احرام باندھنا مکروہ ہے
اور عمرہ کرنا سنت موکدہ ہی عمرہ یہ کہ احرام سی طواف و سعی ادا کری و تمام سال
درست ہے مگر عرفہ سی تیرہوین تاریخ تک مکروہ تحریمی ہی اور مواقیت احرام کی پانچ ہین یعنی وہ مکان
جہانسی مکہ جانی والیکو بدون احرام کی جانا درست نہین مدینہ والونکا میقات ذو الحلیفہ ہی اور
عراق والونکا ذات عرق اور شام والونکا جحفہ اور نجد والونکا قرن اور یمن والونکا یلملم ہندستانی لوگ بہی
یلملم سی احرام باندہتی ہین انکا ونسی احرام کی تاخیر کرنا حرام ہے لیکن تقدیم درست ہے اور مکہ والی
حج کا احرام حرم مین کرین اور عمرہ کا احرام تنعیم سی فصل احرام کا طریقہ یہہ ہے کہ وضو کری و اگر
غسل کری تو مستحب ہے اور سر منڈانا مونچھ کترانا ناخن کاٹنا بال لینا بھی مستحب ہی اور اگر سر پر بال ہون
کنگہی کری پہر نیا تہمد باندہی اور چادر اوڑہی اور اگر تہمد اور چادر پرانی ہو تو دہو ڈالی پہر بدن مین
خوشبو لگاوی اگر میسر ہو اور دو رکعت نماز پڑہی پہر صرف حج کا کری تو الا یون کہی اللہم انی
ارید الحج فیسرہ لی وتقبلہ منی پہر حج کی نیت اسطرح لبیک کہی لبیک اللہم لبیک
لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک
یعنی مین حاضر ہون اے خداوند مین حاضر ہوا مین حاضر ہون تیرے حضور مین کوئی تیرا شریک نہین
حاضر ہون مقرر سب تعریفین و نعمتین تیری ہین اور بادشاہی تیری ہی کوئی تیرا شریک نہین

ن عطا کی … ار کر … تب پھر جب نیت

ے احرام تو محرم ہو گیا سو ولو بچنا چاہئے … ن لے رو برو جماع کی بات

بہت سی اور گناہوں سے اور فسق و فسوق سے اور لڑائی جھگڑ … ار نہ مارے اور نہ دوسری

طرف اشارہ کرے نہ کسیکو شکار بتلاوے لیکن … ور نہ خوشبو لگاوے اور نہ ناخن

کاٹے اور منہہ کو اور سر کو نہ چھپاوے اور داڑھی او … سا ہی دہووے اور تمام بدن کے

بال نہ مونڈے نہ کترے اور اکھاڑے اور کر … رہا اور پگڑی اور موزا اور رنگین

خوشبودار کپڑے کو نہ پہنے لیکن حمام کر … ن کی سایہ میں بیٹھنا اور درست اور

سیتی ہوئی ہمیانی کو کمر پر باندھنا جائز ہے اسیطرح ہتھیار باندھنا انگوٹھی پہننا …

پٹی کرنا بے خوشبو کا سرمہ لگانا سر اور بدن کو کھجلانا اسطرح سے کہ بال نہ ٹوٹے …

تو درست ہے محرم کو چاہئے کہ ہمیشہ لبیک کہا کرے جب نماز پڑھے اور جب بلندی پر چڑھے اور جب

پستی میں اترے اور جب سوار او پیادوں سے ملے اور جب کہ فجر ہووے … داخل

ہو تو اول مسجد الحرام میں جاوے باب السلام سے کمال عاجزی کرتا لبیک پکارتا

اور سنت ہے کہ غسل کر لیوے اور جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو تین بار اللہ اکبر کہے اور کلمہ توحید

پڑھے پھر سیدھا حجر اسود کی طرف جاوے اور اللہ اکبر کہے اور کلمہ پڑھے اور نماز کیطرح رفع الیدین

کرے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاوے اور حجر اسود کو ہتھیلی سے ملے یا چومے بشرطیکہ کسیکو تکلیف

نہ دے اور نہیں تو کسی چیز سے اسکو چھو لے پھر اسکو چومے اور اگر کثرت ہجوم سے یہ بھی

نہ ہو سکے تو حجر اسود کے سامنے ہو کر اللہ اکبر کہے … اور حمد خدا کرے اور درود پڑھے

پھر طواف القدوم شروع کرے …

لبیک لبیک وسعدیک والخیر کله بیدیک لبیک والرغباء الیک والعمل لبیک … لبیک … لبیک غفار الذنوب لبیک

بعد بیت اللہ کا دروازہ دیکہی طواف شروع کری کہ اپنی چادر کو داہنی بغل کی نیچی
سی نکال کر بائین مونڈہی پر ڈال کی اور بیت اللہ کا معہ حطیم کی طواف کری سات بار اور
اول تین طوافون مین دوڑ کی اکڑ کی دونون مونڈہی ہلاوی جیسی لڑنی والی صف جنگ
مین چلتی ہین اور جب طواف مین حجر اسود آوی تو اسی طرح کری یعنی اوسکو ہاتہہ لگاوی یا چومی اور
طواف مین رکن یمانی کو چہونا مستحب ہی اور طواف ختم کری حجر اسود کو چوم کر یا چہو کر پہر
دوگانہ طواف کا مقام ابراہیم کی پاس یا کہین اور حرم مین ادا کری کہ یہہ نماز سات طواف کی
بعد واجب ہی پہر نماز کی بعد حجر اسود کو چومی پہر مسجد سی باہر نکلی اور صفا پر چڑہی اور بیت اللہ کی
سامہنی ہوکر اللہ اکبر اور کلمہ کہی اور درود پڑہی اور جو دل چاہی سو دعا کری اور رفع الیدین کری
پہر مروہ کی چلی یاد مین دو سبز میناروں کی درمیان دوڑی جب مروہ پر چڑہی تو جو صفا پر کرچکا
سو وہان بہی کری اسطرح سات بار کری صفا سی شروع کری اور مروہ پر ختم کری مستحب ہی کہ اسکی
بعد مسجد الحرام مین جاکر دو رکعت نماز پڑہی پہر مکی مین جا کر رہی احرام باندہی اور نفل طواف کیا کری
جتنا دل چاہی مسافر کی حق مین نفل نماز سی نفل طواف بیت اللہ کا افضل ہی **فصل** ذی الحجہ
کی ساتوین تاریخ امام خطبہ پڑہی اور منا کا جانا اور عرفات کی نماز اور وہان کا ٹہرنا اور پہرنا
لوگون کو تعلیم کری پہر نوین تاریخ عرفات مین آ کر گیارہوین تاریخ منا مین خطبہ پڑہی اور احکام
تعلیم کری پہر آٹہوین تاریخ فجر کی نماز کی بعد مکہ سی منا کو جاوی اور ایک رات اور دن
وہان رہی پہر عرفی کی فجر کو آفتاب نکلی عرفات مین جاوی سوا بطن عرنہ کی تمام عرفات
ٹہرنی کا مقام ہی پہر جب آفتاب ڈہلی تو امام دو خطبی جمعہ کی طرح پڑہی اور احکام تعلیم کری
اور ظہر کی وقت ظہر اور عصر کی نماز ملا کر پڑہی ایک اذان اور دو اقامت سے لیکن بدون

امام

امام اور احرام کی ظہر اور عصر ملا [illegible] پہ غسل کرکے

جاکر ٹھہری آور امام اونٹ پر سوا [illegible] قبلہ

اوسکی پیچھی قبلہ رو اوسکی آواز سنی

ڈوب جاوی تو مزدلفہ مین آوی

ہی اور وہان امام جبل قزح کی پاس [illegible] عشا کو ایک [illegible]

اقامت سی عشا کی وقت پڑہی مغرب نماز [illegible] مین پڑہنا درست نہین پھر

رات کو وہان سی فجر کو اول وقت تاریک [illegible] پھر وہان ٹھہری اور دعا کری

لہ واجب ہی اور اللہ اکبر کہی اور کلمہ پڑہی اور لبیک کہی اور [illegible]

خوب ظاہر ہو جاوی تو منا مین آوی اور جمرة العقبہ کو نالی کی [illegible]

اوپر سی مارنا مکروہ ہی اور ہر کنکری کی ساتھ اللہ اکبر کہی اور پہلی [illegible] سی لبیک کہنا

موقوف کری پھر اگر چاہی تو ذبح کری پھر سر کی بال کترا لی یا منڈا وی لیکن منڈانا افضل

ہی اوس وقت سی ہر چیز حلال ہو گئی لیکن عورت سی صحبت درست نہین پھر منا کی دنون

مین یعنی دسوین گیارہوین بارہوین جب چاہی تو مکی مین طواف الزیارہ کی واسطی

آوی لیکن دسوین تاریخ طواف کرنا افضل ہی سات بار طواف کری اگر طواف القدوم

مین اگر چکا ہوا و صفا مروہ کی درمیان دوڑ چکا ہو تو اب دوڑی اور اگر طواف القدوم

نہ کیا ہو تو ضرور اکڑی اور دوڑے پھر طواف الزیارہ کری منا مین آوی اور گیارہوین تاریخ

مین جمرہ پر کنکریان ماری اول خیف کی مسجد پاس پھر جو اوسکے قریب ہے پھر جمرة العقبہ کو

سات سات کنکریان مارے [illegible] اللہ اکبر کہی [illegible] قائم

کنکریان مارکی ٹھہری اتنی دیر جتنی دیر مین سورۂ بقر ختم ہو سو وہان اللہ اکبر کہی اور
کلمہ پڑہی اور خدا کا شکر کری اور درود پڑہی اور دعا مانگی لیکن دسوین تاریخ اور
تیرہوین تاریخ کنکریان مارکی توقف نکری پھر بارہوین تاریخ اور تیرہوین تاریخ اسیطرح
کری اگر تیرہوین تاریخ وہان نرہی تو یہہ مستحب ہی اور اگر تیرہوین تاریخ دوپہر ڈہلی سی پہلی کنکریان
مارے تو بھی درست ہی اور یہہ بھی درست ہی کہ تیرہوین تاریخ کو فجر ہونی کی قبل منا سی
کوچ کری اور اگر صبح ہوگئی تو کنکریان مارنا واجب ہوگیا پھر جب مکی مین آوی تو سنت ہی کہ
اول محصب مین اُترے اگرچہ ایک ساعت سہی پھر جب مکی سی سفر کا ارادہ کری تو طواف
الصدر یعنی رخصت کا طواف کری سات بار اوسمین اکڑ نہ دوڑے پھر زمزم کا پانی پیئی اور
بیت اللہ کا آستانہ چومی اور اپنا سینا اور منہہ ملتزم مین لگاوی ملتزم اوس مکان کا نام ہی
جو حجر اسود اور دروازی کی درمیان مین ہے اور بیت اللہ کی پردون سے چمٹی فریادی کیطرح
اور خوب کوشش سی دعا کری اور روئے اور پچھلی قدم چلی بیت اللہ کو دیکہتی ہوئی مسجد الحرام سی باہر
نکلی اور عورت بھی مرد کی طرح کری لیکن سر کو نہ کہولی صرف منہہ کہولی رہی اور لبیک
پکار کی نہ کہی اور دو سبز مینار کی اندر نہ دوڑے اور سر کو نہ منڈاوی بلکہ تہوڑی بال
کتروالی اور سیا کپڑا اوسکو درست ہی اور ہجوم مین حجر اسود پاس نہ جاوی اور حیض کی حالت
مین سب کری لیکن طواف نکری **فصل** قران تمتع سی افضل ہی اسواسطی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نی قران ہی کیا تہا اور اسواسطی کہ اوسمین مشقت بھی زیادہ ہی قران یہہ ہی کہ
حج او عمرہ کی میقات سی ساتہی نیت کری یعنی دو رکعت احرام کی بعد یون کہی کہ اللّٰہم
انی ارید الحج والعمرۃ فیسرہما لی وتقبلہما منی پھر لبیک کہی اور جب مکہ پہنچی

[illegible]

تو عمری کا طواف کرے

درمیان وڑی حج

کی بعد احرام باندھی رہ

نکری کہ مکروہ ہی آور دسو

تو ساتوین آٹھوین نوین ... ر ... م ... رپہلی

تین وزی رکھی تو اوسپر ذبح ... رم واجب ... کا وقوف

کری تو عمرہ باطل ہو گیا اوسکی قضا کرد ... وڑن کی بدلی وہ حج کر ... سع افضل ہی

ری حج سی تمتع کا یہ طریق ہی کہ میقات سی حج کی ایام مین عمرہ

اور عمری کا طواف اور سعی کر کی سر منڈاوی یا بال کتراوی ور ا.

وقوف کری پھر جب آٹھوین تاریخ ذیحجہ کی آوی حج کا احرام کری مفرد کیطرح یعنی زی

حج کرنی والی کیطرح لیکن اوسکو لازم ہی کہ طواف الزیارۃ مین تین طواف مین اگلی

اور چھٹی اور صفا مروہ بھی اندر دوڑی اور دسوین تاریخ ذبح کری آور اگر عاجز ہو تو قران

والی کی طرح روزی رکھی **فصل جنایات** یعنی قصوروں کی کفارہ کا بیان اگر احرام

والا کسی عضو کو خوشبو لگاوی یا سر پر مہندی کا خضاب کری یا تیل لگاوی یا سیا کپڑا پہنی

یا ایکدن بھر سر کو اوڑھی رہی یا چوتھائی سر یا ایک بغل یا ناف کی نیچی کی بال منڈاوی

یا ناخن کاٹی دونون ہاتھون کی یا دونون پاؤن کی یا ایک ہاتھ یا ایک پاؤن کی ایک مجلس مین یا

طواف القدوم یا طواف الصدر ناپاکی کی حالت مین کری ... ات کی

چلا آوی یا طواف الزیارۃ سی تین شوط یا کم ترک کری یا منا ... ی پھیر

دوسرے منڈاوے یا بوسہ لیوے یا شہوت سے عورت کو چہوے یا حلق اور طواف الزیارۃ
کو قربانی کے دنوں سے تاخیر کرے یا کسی عبادت مین تقدیم تاخیر کرے جیسے کنکریان مارنے
سے پہلے سر کو منڈاوے تو اسپر ذبح کرنا واجب ہوا خواہ بکری ذبح کرے خواہ گاے
اور اگر عضو سے کم مین خوشبو لگاوے یا سر کو ڈہانکے یا سیا کپڑا ایک دن سے کم پہنے یا چہ
سر سے کم منڈاوے یا پانچ انگلیون سے کم کے ناخون تراشے یا کسی دوسرے محرم یا حلال کا
مونڈے یا طواف القدوم بے وضو کرے یا طواف الصدر مین تین شوط کرے یا تین مقام
کسی مقام کی کنکریان مارنا ترک کرے تو نصف صاع گیہون صدقہ دیوے اور اگر
بیماری کے سبب سے یا کسی اور عذر سے خوشبودار چیز لگاوے یا چوتہائی سر کو منڈاوے
تو ذبح کرے یا تین صاع گیہون چہہ فقیرونکو دیوے یا تین روزے رکہے اور اگر قبل وقوف
عرفات کے جماع کرے تو حج باطل ہوا ذبح کرے اور دوسرے سال اوسکو قضا کرے اور
اگر احرام والا شکار کرے یا کسیکو شکار بتلاوے قصدا یا سہوا تو اوسپر اوسکا بدلا ہے خواہ
شکار کا جانور درندہ ہو خواہ کچہہ اور اوسکا بدلا یہہ ہے کہ جو وہان کے دو عادل آدمی
قیمت اٹکل کرین پہر اوس قیمت کا جانور مول لیکر مکہ مین ذبح کرے خواہ گیہون کو صدقہ
دیوے ہر مسکین کو نصف صاع اور اگر شکار کو زخمی کرے یا اوسکے روئین نوچے یا
اوسکا عضو کاٹے تو بقدر نقصان کے کفارہ دیوے اور اگر جانور کے پر اوکہاڑے یا اوسکے
پانون کاٹے تو اوسکی قیمت دیوے اور اگر انڈا توڑے تو اوسکی قیمت دیوے اور اگر انڈہ
توڑنے سے بچہ نکلے تو زندہ بچے کی قیمت دیوے اور اگر حرم کی گہاس کاٹے یا خودرو
درخت کو جو کسیکی ملک مین نہین کاٹے تو اوسکی قیمت دیوے اور اگر خشک ہو تو کچہہ

مضایقہ

مضائقہ نہین او ... کاٹنا درست
مارے یا کپڑا جوؤن ... ادم ... بو ا
مارے تو کچہہ صدقہ دے
اور چوہا اور باؤلا کتا
اور درندہ جانور جو حملہ کرے تو اوسکا ... محرم کو در
اور بکری اور اونٹ اور پالو مرغی او ... ری اور اگر غیر محرم نے شکار
کیا ہووے اسکی اتاریکی تو محرم کو اوسکا گوشت کہانا درست ہی **فصل** اگر احرام باندہ
کے بیماریکی سبب یا دشمن کے خوف سے حج نکر سکے
قربانی مکہ مین روانہ کرے اور ذبح کا دن مقرر کرے
ہو تو ایک قربانی اور اگر قران کی نیت کی ہو تو دو قربانی بہیجی پہر جسدن قربانی
ذبح ہو اوسی دن اپنا احرام اتارے اور اگر قربانی نہ پہنچی اور کہلٹ آوے اور
احرام باندہے رہ سکے تو بہی درست ہی پہر دوسرے برس قضا کرے اور اگر قربانی روانہ
کرنیکے بعد صحت پاوے یا خوف دور ہو تو حج کرنیکو روانہ ہووے **فصل**
مواضع قبول دعا کعبہ کے اندر اور ملتزم اور حجر اسود اور طواف اور صفا مروہ
کی دوڑ مین اور زمزم اور مقام ابراہیم اور اول کعبہ نظر پڑنے مین اور رکن یمانی
اور حطیم اور میزاب رحمت کی تلے اور منا مین جو دہوین رات کی آدہی رات مین اور
عرفات اور مزدلفہ کے قیام مین دعا مقبول ہوتی ہی ان مکانو مین بالقصد
دعا کرے **فصل** سفر السعادت مین ہی کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... نظر بیت اللہ

پڑھتی تو رفع الیدین کرتی اور اللہ اکبر کہتی اور یہہ دعا پڑھتی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ زِدْ ھٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا
وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَھَابَةً وَزِدْ مَنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَكْرِيمًا وَتَشْرِيفًا
وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا اور رکن یمانی اور حجر اسود کی درمیان یہہ دعا پڑھتی رَبَّنَا اٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور مقام ابراہیم کی پاس
یہہ آیت پڑھتی وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاھِيمَ مُصَلًّى اور صفا کی نزدیک یہہ آیت
پڑھتی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اور جب صفا پر چڑھتی تو اللہ اکبر کہتی
اور یون فرماتی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ
عَبْدَهُ وَھَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ اور وہان یہہ دعا فرماتی اَللّٰھُمَّ إِنَّا
نَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا ھَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا
كَرْبًا إِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا اور عرفات مین ہاتھ اٹھاکر عاجز
مسکین کی طرح یہہ دعا فرماتی اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا
نَقُولُ اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَآبِي وَلَكَ
رَبِّ تُرَاثِي اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ
وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ
تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرٰى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ

من

من امری انا البا[ئس] ... المستجیر الوجل المشفق

المعترف بذنوبه ... ابتهال المذنب

الذليل وادعوك ... ئف

وفاضت لك عيناه وذل جسد

بدعائك شقيا وكن بي رؤوفا ... يا خير المسؤولين ويا خير المعطين

ورد ... في کی دن اکثر اسکو فرمایا ... وحده لا شريك له له

الملك وله الحمد بيده الخير ... كل شيء قدير

حضرت نے فرمایا کہ میری دعا اور پیغمبروں کی دعا

الا الله وحده لا شريك له له الملك وله ... كل شيء

قدير اللهم اجعل في قلبي نورا وفي سمعي نورا وفي بصري نورا اللهم

اشرح لي صدري ويسر لي امري اعوذ بك من وسواس الصدر

وشتات الامر اللهم اني اعوذ بك من شر ما يلج في الليل وشر

ما يلج في النهار وشر ما تهب به الرياح ومن شر بوائق الدهر

باب دوسرا مدینہ کی زیارت مین **فصل** جذب القلوب مین ہے کہ پیغمبر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے میری قبر کی زیارت کی اسکو میری شفاعت

واجب ہوگئی اور جسنے حج کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اسنے ... میری حیات

کی اور جسنے حج کیا اور میری زیارت نکی اوسنے مجھہ پر ستم کیا

قولا و فعلا حضرت کی زیارت افضل سنت ہے حج کے بعد اسواسطے ...

کی زیارت مستحب ہے تو حضرت کی زیارت بطریق اولی افضل ہوئی اور ثابت ہے کہ
حضرت اپنی قبر میں زندہ ہیں زیارت کرنے والے کے سلام کا جواب دیتے ہیں تو ایسے
نعمت سے محروم رہنا بڑی بدنصیبی ہے

فصل آداب زیارت

بعد حج کے خالص نیت سے مدینہ منورہ کا قصد کرے اور راہ میں کثرت درود کی کرے جب مدینے کے
قریب پہنچے تو زیارت کی نیت سے غسل کرے اور سفید کپڑے پہنے اگر عطر میسر ہو تو بدن
میں لگاوے اور جب مدینہ منورہ دکھائی دے تو سواری سے اوتر پڑے اگر ہو سکے تو مسجد شریف تک پیادہ
آوے اور جب حرم شریف میں پہنچے تو حضرت کو سلام کرکے یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ هٰذَا
حَرَمُ رَسُولِكَ فَاجْعَلْهُ لِي وِقَايَةً مِنَ النَّارِ وَأَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ وَسُوءِ
الْحِسَابِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِي فِي زِيَارَةِ نَبِيِّكَ مَا رَزَقْتَهُ
أَوْلِيَائَكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي يَا خَيْرَ مَسْئُولٍ اور کمال ادب
اور شوق سے حرم شریف میں داخل ہو درود پڑھتا ہوا اور جب مسجد شریف میں داخل
ہو تو اول داہنا قدم اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
اور درود پڑھے اور حضرت کے مصلے پر دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے اور بعد نماز کے شکر الٰہی
بجا لاوے کہ ایسی عمدہ نعمت اوسکو نصیب کی اوسکے بعد روضہ منورہ پر زیارت کی
واسطے کمال اشتیاق اور ادب سے حاضر ہو اور دیوار سے تین ہاتھ پر سلام کرے کہ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ یوں بھی اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

طرف ہٹ جاوی الخ یَا اَبَا بَکْرِنِ الصِّدِّیقِ یَا

صفی رسول اللہ و جزا اللہ عن امۃ محمد صلی اللہ

علیہ وسلم خیرا اور اسطرح ہر زیارت کری جیسا کہ معلم تبلاوی

فصل جب تک مدینہ مین ہی اسکو اوقات مسجد شریف مین جانا

ہی اور عبادات پر حریص ہی آور درود پڑھتا رہی اور

نفل نماز پڑھا کری خصوصا اوس مقام قبر اور منبر کی درمیان ہے کہ وہان

نماز اور دعا مقبول ہی اسواسطی کہ صحیح مین آیا ہی کہ میری منبر اور قبر

کی درمیان بہشت کی کیاری ہی اور دوسری حدیث مین آیا ہی کہ سوای بیت اللہ کی

حضرت کی مسجد کی نماز اور مسجدون سی ہزار حصہ افضل ہی اور کعبی کی نماز مدینہ کی مسجد

سی سو حصہ زیادہ ہی تو اور مسجدون سی لاکھ حصہ افضل ہوئی اور جب بقیع کی زیارت

جاوی تو یہہ دعا کری اللھم اغفر لاھل بقیع الغرقد اللھم لا تحرمنا

اجرھم ولا تفتنا بعدھم واغفر لنا ولھم پھر ایک ایک قبرون پر

وہی اصحاب اور اہل بیت کی اور سلام کری چنانچہ مشہور ہی اور مستحب ہی

مدینہ کی اور مساجد مین نماز پڑھی خصوصا مسجد قبا مین اور جبل احد کی آور وہان کے

شہیدون کی زیارت کری اور وہان اپنی واسطی خدا سی دعا

کری باقی آداب اور دعائین وہان کی معلم تبلا دیتی ہین زیادہ تفصیل

حاجت نہین الٰہی اپنی کرم اور فضل سی ہمکو بھی حرمین شریفین

کی زیارت نصیب کر آمین یا رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا وشفیعنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

بعد تمام کرنے اس رسالہ کے عاجز محمد حسین لکھنوی مہتمم مطبع محمدی کو
یہہ مناسب معلوم ہوا کہ احرام سے طواف رخصت تک بترتیب مقامات کی دعائیں
لباب المناسک ملخص مجمع المناسک ملا رحمۃ اللہ سندی جسکے شارح ملا علی قاری ہیں سے
لکھدیجیے تا ہر مقام کی دعاؤں کے شائق کو بھی جو اس مختصر قدر ضرورت پر اکتفا کرے
یہہ رسالہ فائدہ بخشے اور جو کہ اس سے زیادہ مسائل حج کی تفصیل درکار ہو تو اس
عاجز کے رسالہ زاد الحرمین میں ہوگا خدا نے چاہا تو قریب اسکا بھی چھاپہ ہوتا ہے

آغاز ادعیہ

احرام کا دوگانہ مسجد میں مستحب ہے اگر قریب مسجد ہو تو غیر مکروہ وقت میں کپڑے احرام کے پہن کے
دو رکعت نماز سنت احرام کی نیت کرے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون اور
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورہ اخلاص کے
رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا پڑھے اور بعد
سلام کے حج کے مطابق یوں زبان سے فقط حج کا کرنے والا کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ
فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ اور بعضوں نے یہہ بھی بڑھایا ہے وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ وَبَارِكْ
لِيْ فِيْهِ نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ لِلّٰهِ تَعَالٰى اور متمتع یعنی جو عمرہ کرکے حلال
ہو جائیگا اور پھر مکہ سے حج کے وقت حج کی نیت کریگا وہ یوں کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ
الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ اور جو پہلے لفظ یہاں بھی زیادہ کرے تو
اَعِنِّيْ عَلَيْهَا وَبَارِكْ لِيْ فِيْهَا نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ لَهَا لِلّٰهِ تَعَالٰى کہے

اور قارن یوں نیت کرے اللھم [illegible] العمرۃ [illegible]
تقبلهما مني واعني عليهما وبارك لي فيهما [illegible] العمرة والحج
واحرمت بهما لله تعالى لبیک کہے لبیک اللھم لبیک لبیک
لا شريك لك لبيك ان الحمد [illegible] لك لا شريك لك
اور اس سے زیادہ کہنا مستحب ہے جیسے [illegible] لبيك والخير كله بيديك
والرغباء اليك والعمل [illegible] لبیک اور حج یا عمرہ جسکی نیت
کی ہو اسکا ہی ذکر لبیک میں [illegible] لبیک بحجة حقا یا لبیک
بعمرة حقا یا لبیک بعمرة وحجة حقا اور لبیک کے بعد دعا یہی پڑھے
اللهم اعني على فرض الحج وتقبله مني واجعلني من وفدك الذين رضيت
عنهم وارتضيت وقبلت اللهم احرم لك شعري وبشري
دمي وعظامي من النار وكل شيء حرمته على المحرم ابتغي بذلك
وجهك الكريم بہت آواز سے نہ دوڑے اور جو چاہے سو دعا مانگے جیسے
اللهم اني اسئلك رضاك والجنة واعوذ بك من غضبك و
النار جب حرم محترم کی سرحد پر پہنچے تو اطمینان قلب اور ظاہر باطن [illegible]
اور [illegible] پاؤں استغفار کرتا دعائیں مانگتا پیادہ پا [illegible]
با جبروت و غفار کے سامنے جاتا ہے داخل ہو اور یہ پڑھے اللهم ان هذا
حرم رسولك فحرم لحمي ودمي وعظمي وبشري على
النار وآمني من عذابك يوم تبعث عبادك اور ابو الفضل

زیادہ کیا ہی اسئلک بانک انت اللہ الذی لا الہ الا انت الرحمن الرحیم
ان تصلی علی محمد وعلی آلہ جب شہر کہ پڑھ چکی تو یہ کہی اللھم اجعلہا لی
قرارا وارزقنی بہا رزقا حلالا جب بیت کی پاس پہنچی تو وہاں ٹہری
یہ دعا پڑھی ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب
النار اور یہ بھی دعا اچھی ہی اللھم انی اسئلک من خیر ما سئلک منہ نبیک
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واعوذ بک من شر ما استعاذ منہ
نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دخول بیت اللہ کا باب السلام
مستحب ہی درود پڑھتا دعا مانگتا پہلی داہنا قدم آگی بڑھاوی اور کہی اعوذ
باللہ العظیم وبوجہہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان
الرجیم بسم اللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفرلی
جمیع ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الہ الا اللہ واللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر لا الہ
الا اللہ واللہ اکبر پھر یہ دعا مانگی اور حجر اسود کی پاس آوی اللھم انت
السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام
اللھم زد بیتک ھذا تشریفا وتعظیما وتکریما وبرا ومھابۃ
یا جو دعا اس مقام کی رسالہ اندر لکھی ہی وہ پڑھی اور حجر اسود کو چومی یہ کہتا ہوا
بسم اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد والصلوۃ علی رسول اللہ اللھم ایمانا بک
وتصدیقا بکتابک ووفاء بعہدک واتباعا لسنۃ نبیک محمد صلی اللہ

علیہ

علمه وا... فشروع کرے ملتزم کی پاس یہ ... ربنا
حسنة و... حسنة وقنا عذاب النار
الحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي
العظيم اور باب کعبہ کی دعا یہ ہے اللهم هذا البيت بيتك وهذا
الحرم حرمك وهذا الامن امنك ... مقام العائذ
بك من النار اللهم فقني ... فيه واخلف
على كل غائبة لي بخير لا اله ... وحده لا شريك له له الملك
وله الحمد وهو على كل شيء قدير اور رکن عراقی کی پاس یہ ہے اللهم
اني اعوذ بك من الشك والشرك والنفاق والشقاق وسوء الاخلاق
وسوء المنقلب في الاهل والمال والولد اور میزاب کی دعا یہ ہے اللهم
اظلني تحت ظل عرشك يوم لا ظل الا ظلك ولا باقي الا وجهك
واسقني بكاس محمد صلى الله عليه وآله وسلم شربة لا اظما بعدها
ابدا اور رکن شامی کی پاس یہ ہے اللهم اجعله حجا مبرورا وسعيا
مشكورا وذنبا مغفورا وتجارة لن تبور يا عزيز يا غفور رب
اغفر وارحم وتجاوز عما تعلم انك انت الاعز الاكرم يا عالم ما في
الصدور اخرجني من الظلمات الى النور رکن یمانی ...
اني اسالك العفو والعافية في الدين والدنيا ...
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان میں یہ پڑھے ربنا

من كان

حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یہانتک پہرا ہوا

ساتوں پہیرے اسیطرح کرکے جبکہ طواف کی ابتدا سے کرلیں ہو وہ حجر اسود

کو چومے مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز واجب طواف پڑہے اور پڑہے وَاتَّخِذُوْا

مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی پہر حضرت آدم علیہ السلام کی دعا مانگے اَللّٰھُمَّ

اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ

وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ

رِضًی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پہر ملتزم سے جیت کر خشوع خضوع

کی ساتھ روتا ہوا دعا مانگے اَللّٰھُمَّ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّیْ

نِعْمَۃً اَنْعَمْتَ بِھَا عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِکَ الْعَالِیْ وَالْتَزَمْتُ

بِاَعْتَابِکَ وَاَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی عِقَابَکَ اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَجَسَدِیْ

عَلَی النَّارِ اَللّٰھُمَّ کَمَا صُنْتَ وَجْھِیْ عَنْ سُجُوْدِ غَیْرِکَ فَصُنْ وَجْھِیْ عَنْ مَسْئَلَۃِ

غَیْرِکَ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا

وَاَصْحَابِنَا وَاَحِبَّائِنَا مِنَ النَّارِ یَا کَرِیْمُ یَا غَفَّارُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ قِنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ وَقَنِّعْنِیْ

بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اٰتَیْتَنِیْ پہر زمزم سے پئے کہ وقت پہیر سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا صَالِحًا وَّشِفَاءً

من كل [illegible]

ابدأ بما بدأ الله به بسم الله الرحمن الرحيم إن الصفا والمروة من شعائر
الله فمن حج البيت أو اعتمر فلا جناح عليه أن يطوف بهما ومن تطوع خيرا
فإن الله شاكر عليم [illegible] الله أكبر الله أكبر الله أكبر
ولله الحمد الحمد لله على ما هدانا الحمد لله على ما أولانا الحمد لله على ما
ألهمنا الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا
يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير لا إله إلا الله وحده صدق وعده و
نصر عبده وأعز جنده وهزم الأحزاب وحده لا إله إلا الله ولا نعبد
إلا إياه مخلصين له الدين ولو كره الكافرون اللهم إنك قلت وقولك
الحق ادعوني أستجب لكم وإنك لا تخلف الميعاد وإني أسألك كما هديتني
للإسلام أن لا تنزعه مني حتى توفاني وأنا مسلم سبحان الله والحمد لله
ولا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم اللهم
صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وأتباعه إلى يوم الدين اللهم
اغفر لي ولوالدي ولمشايخي وللمسلمين أجمعين والسلام على المرسلين
والحمد لله رب العالمين [illegible] رب اغفر
وارحم وتجاوز عما تعلم إنك تعلم ما لا نعلم إنك أنت الأعز الأكرم [illegible]
اللهم اجعله حجا مبرورا وسعيا مشكورا

اغفر لي ولوالدي وللمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات يا مجيب
الدعوات ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار
طبرانی اور بیہقی نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے کہ نویں شب کو منیٰ میں جو شخص ان کلمات کو [illegible]
جو انکو سو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سبحان الذي في السماء عرشه سبحان الذي في
الأرض موطئه سبحان الذ[illegible] سبحان الذي في النار
سلطانه سبحان الذي [illegible] سبحان الذي في القبر قضاؤه
سبحان الذي في الهواء روحه [illegible] الذي رفع السماء سبحان الذي
وضع الأرض سبحان الذي لا ملجأ ولا منجا منه إلا إليه اور وقوع عرفہ کی [illegible]
میں مذکور ہو چکی یہاں کچھ حاجت نہیں غروب آفتاب تک [illegible]
بسر کرے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے [illegible] اللهم اعتق
رقبتي وأوسع لي من الرزق الحلال واصرف فسقة الجن والإنس
بیہقی نے شعب الایمان میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے لا إله إلا الله
وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير سو بار
قل هو الله أحد سو بار اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على
إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد وعلينا معهم [illegible]
کو چلے تو وادی محسر میں دوڑتا جاوے اور یہ پڑھے اللهم لا تقتلنا بغضبك
ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك [illegible]
بسم الله والله أكبر رغما للشيطان وحزبه ورضى للرحمن [illegible]

اجعله حجا مبرورا وسعيا مشكورا وذنبا مغفورا . پھر بابی کی وقت دعا [illegible] انی
وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض حنيفا وما انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي
ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا من المسلمين اللهم تقبل مني هذا
[illegible] واسعة [illegible] وانا [illegible]
[illegible] الحمد لله على [illegible] عنا نسكنا اللهم
اصبني [illegible] فاجعلني [illegible] يوم القيمة وامح عني بها سيئة
ارفع لي درجة في الجنة العالية اللهم بارك لي في نفسي وتقبل
مني اللهم اغفر لي وللمحلقين يا واسع المغفرة آمين بسم الله الله
اكبر [illegible] داخل کری [illegible] رب ادخلني مدخل
صدق واخرجني مخرج صدق واجعل لي من لدنك سلطانا
نصيرا اللهم ادخلني جنتك كما ادخلتني بيتك وارزقني رؤيتك
اللهم ان البيت العتيق اعتق رقابنا ورقاب آبائنا وامهاتنا من
النار يا عزيز يا غفار اللهم يا خفي الالطاف امنا مما نخاف اللهم
انا نسئلك من خير ما سألك منه نبيك محمد صلى الله عليه وآله
وسلم ونعوذ بك من شر ما استعاذ منه نبيك محمد عليه السلام
ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب
الرحيم جب که [illegible] کا اراده کری تو طواف وداع [illegible] ادا کری
اس طواف [illegible] کرنا [illegible] کرنا [illegible]

اور بعد طواف کی جیسا کہ معلوم ہوا تین دم مین زمزم پی اور ہر دم مین بسم اللہ
والحمد للہ والصلوٰۃ علی رسول اللہ پڑہے اور آخر مرتبہ اللھم انی اسئلک
رزقا واسعا وعلما نافعا وشفاء من کل داء پڑہے اور تبرکا پانی سے
نہالے یا سر پر ڈالے اور اسکی طرف دیکہے جیسا کعبہ کو دیکہنا عبادت ہے ویسا زمزم کو
بہی دیکہنا عبادت ہے اور تبرک کی واسطے پانی گھر کو لیجانا بہی درست ہے شمع و عطر
کعبہ کا جو دہوتی ہو لیجانا درست نہین غلاف کعبہ کا مول لینا درست ہے پہر ملتزم سے لگ کر
روئے اور دعا مانگے اب کعبہ کو جو کچھ دعا مانگے روتا اور اسکی جدائی پر افسوس کرتا الٹے
پاؤن آہستہ آہستہ تعظیم اور توقیر کی ساتھ کعبہ کو دیکہتا ہوا
الوداع سے باہر آئے اور جو کچھ ہو سکے خیرات کرے وہان
ایک وقت کا تو [illegible]
[illegible]

[illegible]